Aqaid 2023

[12/26, 7:55 PM] bilal: حصہ مختصر سوالات (Short Questions)

سوال 1: معتزلہ مرتکبِ کبیرہ کو مومن سمجھتے ہیں یا کافر؟

جواب: معتزلہ کے نزدیک مرتکبِ کبیرہ (بڑا گناہ کرنے والا) نہ مومن ہے اور نہ ہی کافر، بلکہ وہ ایمان اور کفر کے درمیان ایک تیسری حالت میں ہے جسے وہ "المنزلۃ بین المنزلتین" کہتے ہیں۔ (صفحہ: 370) *

سوال 2: کس شخص نے حسن بصری کی مجلس سے الگ ہو کر ایک نیا فرقہ بنایا تھا؟

جواب: وہ شخص واصل بن عطا تھا۔ اس نے جب * امام حسن بصری کے موقف سے اختلاف کر کے علیحدگی اختیار کی تو امام حسن بصری نے فرمایا: "اعتزل عنا" (یہ ہم سے الگ ہو گیا)، وہیں سے اس (فرقے کا نام "معتزلہ" پڑ گیا۔ (صفحہ: **370**

سوال **3**: امام ابوالحسن اشعری اور ان کے استاد کے درمیان تین بھائیوں کا مکالمہ؟

جواب: امام اشعری نے پوچھا: تین بھائیوں کا کیا * بنے گا (ایک مومن، ایک کافر، ایک بچہ)؟ استاد (جُبائی) نے کہا: مومن جنت میں، کافر جہنم میں اور بچہ نجات پائے گا۔ امام نے پوچھا: اگر بچہ کہے کہ مجھے عمر کیوں نہ دی تاکہ میں نیک بن کر بلند مقام پاتا؟ استاد نے کہا: اللہ جانتا تھا کہ تو بڑا ہو کر گناہ کرتا۔ امام نے کہا: تو پھر کافر بھائی کہے گا کہ مجھے بچپن میں ہی کیوں نہ مار دیا تاکہ میں جہنم سے بچ (جاتا؟ اس پر استاد لاجواب ہو گیا۔ (صفحہ: **341**

سوال **4**: سلف سے علمِ کلام کی ممانعت کا محمل کیا ہے؟

جواب: سلف صالحین نے جس علمِ کلام سے منع کیا * ہے اس سے مراد وہ کلام ہے جس میں بدعت، تعصب اور محض فلسفیانہ شکوک ہوں جو عقیدے کو متزلزل کریں۔ دین کے دفاع کے لیے قرآن و سنت پر مبنی کلام ممنوع نہیں ہے۔ (صفحہ: 44)

سوال 5: "معنی صدق الحکم مطابقته للواقع" کی وضاحت؟

جواب: اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی خبر یا حکم کے * سچا ہونے کا معیار یہ ہے کہ جو بات زبان سے کہی جا رہی ہے، وہ خارج (حقیقت) میں بھی بالکل ویسی ہی موجود ہو۔ (صفحہ: 54)

سوال 6: اسبابِ علم کی وجہِ حصر (انحصار) تحریر کریں؟

جواب: اسبابِ علم تین (حواس، خبر، عقل) میں اس * لیے منحصر ہیں کیونکہ علم یا تو باہر سے آئے گا یا اندر سے۔ باہر سے آنے والا یا تو بلا واسطہ ہوگا (حواس) یا بالواسطہ (خبر)، اور اندرونی ذریعہ عقل ہے۔ (صفحہ: 69)

سوال 7: کیا قوتِ ذوق ایک ہی وقت میں مٹھاس اور حرارت کا ادراک کرتی ہے؟

* جواب: نہیں۔ قوتِ ذوق صرف ذائقہ (مٹھاس) پہچانتی ہے۔ حرارت کا ادراک زبان میں موجود قوتِ لامسہ (Touch) کے ذریعے ہوتا ہے، نہ کہ ذوق (Taste) کے ذریعے۔ (صفحہ: 78)

سوال 8: علمِ ضروری میں اختلاف کا سبب کیا ہوتا ہے؟

* جواب: علمِ ضروری میں اختلاف یا تو عناد (ضد) کی وجہ سے ہوتا ہے، یا حواس میں کسی خرابی یا عقل میں کسی فتور کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (صفحہ: 89)

سوال 9: امام حمید الدین الضریری کی واجب الوجود پر دلیل؟

جواب: ان کی دلیل یہ ہے کہ عالم (کائنات) متغیر * ہے، اور ہر متغیر شے حادث ہے، اور ہر حادث کے لیے ایک ایسی ذات کا ہونا ضروری ہے جو خود حادث (نہ ہو بلکہ قدیم اور واجب الوجود ہو۔ (صفحہ: 126

سوال 10: ارادہ اور مشیت کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: ارادہ وہ صفت ہے جو اللہ کے علم کے * مطابق ممکن چیز کے وجود یا عدم میں سے ایک کو ترجیح دے۔ اہل سنت کے نزدیک ارادہ اور مشیت (مترادف (ایک ہی معنی میں) ہیں۔ (صفحہ: 248

سوال 11: قرآن کی تعریف علامہ نسفی کے کلام سے؟

جواب: قرآن اللہ کا کلام ہے جو کہ اللہ کی ایک صفتِ * قدیم ہے، یہ نہ تو مخلوق ہے اور نہ ہی حادث۔ (صفحہ: 179)

سوال 12: رویتِ باری تعالیٰ عقلاً و سمعاً کیوں جائز ہے؟

جواب: عقلاً اس لیے کہ اللہ موجود ہے اور ہر * موجود کا دیکھا جانا ممکن ہے۔ سمعاً اس لیے کہ قرآن میں ہے: "وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربھا ناظرۃ" اور احادیثِ متواترہ سے ثابت ہے۔ (صفحہ: 209)

سوال 13: اللہ تعالیٰ بندوں کے افعال کا خالق ہے، دلیل دیں؟

جواب: قرآن کی دلیل: "واللہ خلقکم وما تعملون" * (اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے اعمال کو بھی)۔ یعنی بندہ کسب کرتا ہے اور اللہ پیدا کرتا ہے۔ (صفحہ: 233)

سوال 14: استطاعت کی دو تعریفیں؟

جواب: 1. سلامتِ اسباب و آلات (صحت مند ہونا)۔ * 2. وہ قوت جس کے ذریعے فعل واقع ہوتا ہے (یہ فعل کے ساتھ ہوتی ہے)۔ (صفحہ: 260)

سوال 15: موت وجودی ہے یا عدمی؟

جواب: علامہ نسفی کے نزدیک موت ایک وجودی * صفت ہے (یعنی یہ زندگی کا محض ختم ہونا نہیں بلکہ ایک مستقل تخلیق ہے)۔ دلیل: "خلق الموت والحیاۃ". (صفحہ: 295)

سوال 16: عذابِ قبر کی دلیلِ سمعی؟

جواب: قرآن کی آیت: "النار یعرضون علیہا غدواً * وعشیاً" (جہنم کی آگ پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں)۔ یہ عذابِ قبر پر واضح دلیل ہے۔ (صفحہ: 297)

سوال 17: بعث (دوبارہ زندہ ہونا) کی تعریف و دلیل؟

جواب: قیامت کے دن اجسام کو دوبارہ لوٹانا اور * روح ڈالنا بعث ہے۔ دلیل: "قل یحییها الذی انشأها اول مرۃ". (صفحہ: 310)

سوال 18: حدیث کے مطابق چھ کبیرہ گناہ؟

جواب: 1. شرک، 2. قتلِ ناحق، 3. جادو، 4. یتیم کا *
مال کھانا، 5. سود کھانا، 6. میدانِ جہاد سے بھاگنا.
(صفحہ: 362)

سوال 19: کیا صغیرہ گناہ پر عذاب جائز ہے؟

جواب: جی ہاں، عقلاً اللہ کے عدل کے مطابق یہ *
جائز ہے کہ وہ صغیرہ گناہ پر بھی سزا دے، اگرچہ اس
کے فضل سے معافی کی امید ہوتی ہے. (صفحہ: 358)

سوال 20: ایمان کی تعریف؟

جواب: ایمان ان تمام باتوں کی دل سے تصدیق *
کرنے کا نام ہے جو نبی کریم ﷺ اللہ کی طرف سے
لائے، اور زبان سے اس کا اقرار کرنا بھی ضروری
ہے. (صفحہ: 374)

[12/26, 7:58 PM] bilal: :

حصہ طویل سوالات (Long Questions)

سوال 1: علامہ تفتازانی کا تعارف تحریر فرمائیں؟

* نام و نسب: آپ کا نام مسعود بن عمر بن عبداللہ، اور لقب سعد الدین ہے۔ آپ 722ھ میں خراسان کے علاقے "تفتازان" میں پیدا ہوئے۔

* علمی مقام: آپ اپنے وقت کے امامِ فن تھے اور لغت، بلاغت، منطق، کلام اور اصولِ فقہ کے ماہر تھے۔ آپ کی تصانیف (جیسے مطوّل، مختصر المعانی، اور شرح عقائد) صدیوں سے مدارس میں پڑھائی جا رہی ہیں۔

* تصنیفِ کتاب: آپ نے یہ شرح 768ھ میں مکمل کی۔ اس کتاب میں آپ نے علامہ نسفی کے مختصر عقائد کو دلائل اور منطقی ابحاث کے ساتھ واضح کیا ہے۔

* وفات: آپ کی وفات 792ھ میں سمرقند میں ہوئی۔ ((صفحہ: 15-20

سوال 2: علمِ ضروری اور اکتسابی کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں؟

* علمِ ضروری (Necessary Knowledge): یہ وہ علم ہے جو کسی سوچ بچار یا دلیل کا محتاج نہ ہو، بلکہ انسان کو حاصل کرنے پر مجبور ہونا پڑے۔

* مثال: جیسے حواسِ خمسہ سے حاصل ہونے والا علم (آگ کو دیکھ کر پتا چلنا کہ یہ آگ ہے) یا بدیہی باتیں (جیسے یہ کہ کُل اپنے جز سے بڑا ہوتا ہے)۔

* علمِ اکتسابی (Acquired Knowledge): یہ وہ علم ہے جو سوچ بچار، غور و فکر اور دلیل کے ذریعے حاصل کیا جائے۔

* مثال: جیسے یہ ثابت کرنا کہ "عالم حادث ہے" (دنیا پیدا کی گئی ہے)۔ اس کے لیے دلیل کی ضرورت پڑتی ہے کہ دنیا متغیر ہے اور ہر متغیر شے حادث ہوتی ہے۔ (صفحہ: 86-88)

سوال 3: صفتِ سمع و بصر والی عبارت کی تشریح (وہ صفت جو مسموعات اور مبصرات سے تعلق رکھتی ہے)؟

* تشریح: اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفتِ "سمع" (سننا) اور "بصر" (دیکھنا) ایسی دو قدیم صفات ہیں جو تمام آوازوں اور دیکھی جانے والی چیزوں کا ادراک کرتی ہیں۔

* اہم نکتہ: اللہ کا سننا اور دیکھنا انسانوں کی طرح کان، آنکھ یا روشنی کا محتاج نہیں ہے۔ یہ صفت ازل سے ہے، اگرچہ جن چیزوں کو سنا یا دیکھا جا رہا ہے (مسموعات و مبصرات) وہ بعد میں پیدا ہوئیں۔ اللہ کی ذات قدیم ہے اور اس کی صفات کا تعلق حادث اشیاء سے ہونا ان کے قدیم ہونے میں فرق نہیں ڈالتا۔
((صفحہ: 192-195

سوال 4: باری تعالیٰ کے منکرین (معتزلہ) کی آیت "لا تدرکہ الابصار" سے استدلال کا جواب؟

* اعتراض: معتزلہ کہتے ہیں کہ قرآن میں ہے "آنکھیں اسے نہیں پا سکتیں"، اس لیے اللہ کو دیکھا نہیں جا سکتا۔

* جواب: علامہ تفتازانی فرماتے ہیں کہ آیت میں "ادراک" کی نفی ہے، اور ادراک کا مطلب ہے "کسی چیز کا احاطہ کرنا" یا "مکمل طور پر گھیر لینا"۔ اللہ کی ذات کا احاطہ تو ممکن نہیں، لیکن اسے دیکھنا (رویت) ممکن ہے۔ نفی ادراک کی ہے، دیکھنے کی نہیں۔ لہٰذا مومنین کو آخرت میں دیدارِ الٰہی ہوگا مگر وہ اس کی ذات کا احاطہ نہیں کر سکیں گے۔ (صفحہ: 223-221)

سوال 5: میزان، حوض اور کتاب کا حق ہونا (امورِ ثلاثہ کی دلیل)؟

* میزان (ترازو): قیامت کے دن اعمال تولنے کے لیے ترازو کا ہونا حق ہے۔ دلیل: "ونضع الموازین القسط لیوم القیامۃ"۔

* حوض (حوضِ کوثر): نبی کریم ﷺ کے حوض کا ہونا حق ہے جس سے مومنین پیاس بجھائیں گے۔ دلیل: "انا اعطیناک الکوثر" اور کثیر احادیث۔

كتاب (نامہ اعمال): بندوں کے اعمال نامے دیے جانا * حق ہے۔ نیکوں کو دائیں ہاتھ میں اور گنہگاروں کو بائیں ہاتھ میں ملیں گے۔ دلیل: "فأما من أوتي كتابه بيمينه...". (صفحہ: 313-315)

:2024

حصہ انشائیہ: مختصر سوالات (Short Questions)

سوال نمبر 1: "فانما یکون حجة علی الحنابلة لا علینا لانا قائلون بحدوث النظم" کی غرض بیان کیجئے۔

جواب: اس عبارت کی غرض یہ ہے کہ معتزلہ کا یہ اعتراض کہ "کلام حروف اور آواز کا نام ہے اور یہ حادث ہیں" اہل سنت پر وارد نہیں ہوتا۔ شارح فرماتے ہیں کہ یہ اعتراض حنابلہ پر تو حجت ہو سکتا ہے (جو حروف و اصوات کو قدیم مانتے ہیں)، لیکن ہم پر نہیں، کیونکہ ہم نفسی کلام کو قدیم مانتے ہیں جبکہ نظم (الفاظ و حروف) کو حادث مانتے ہیں۔

صفحہ نمبر: 160 *

سوال نمبر 2: علم کلام کی بنیاد کس پر ہے؟

جواب: علم کلام کی بنیاد عقلی دلائل پر ہے جن کے ذریعے دینی عقائد کو ثابت کیا جاتا ہے اور شبہات کا ازالہ کیا جاتا ہے۔

* صفحہ نمبر: 51، 372 *

سوال نمبر 3: خبر متواتر کی تعریف کیجئے۔

جواب: خبر متواتر وہ خبر ہے جسے ایسی جماعت نے نقل کیا ہو جس کا جھوٹ پر جمع ہونا عقل کے نزدیک محال ہو۔

* صفحہ نمبر: 81 *

سوال نمبر 4: معتزلہ خود کو اصحاب عدل والتوحید کیوں کہتے ہیں؟

جواب: معتزلہ "عدل" سے مراد یہ لیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پر واجب ہے کہ وہ نیک کو جزا اور برے کو سزا دے، اور "توحید" سے ان کی مراد اللہ کی صفاتِ قدیمہ کا انکار ہے (تاکہ تعددِ قدماء لازم نہ آئے)۔

* صفحہ نمبر: 159 *

سوال نمبر 5: مخلوق کے لیے اسباب علم کے تین ہونے کی وجہ حصر تحریر کیجئے۔

جواب: اس کی وجہ حصر یہ ہے کہ علم یا تو خارج سے حاصل ہوگا یا اندر سے۔ اگر خارج سے ہو تو وہ "حواسِ خمسہ" ہیں۔ اگر اندر سے ہو تو یا تو وہ بلا واسطہ ہوگا یعنی "عقل"، یا باواسطہ ہوگا یعنی "خبر صادق"۔

* صفحہ نمبر: 69 *

سوال نمبر 6: ذائقہ کی تعریف کیجئے اور اس کے ذریعے کن چیزوں کا ادراک ہوتا ہے؟

جواب: ذائقہ وہ قوت ہے جو زبان کے اعصاب میں پھیلی ہوئی ہے، اس کے ذریعے طعوم (ذائقوں) جیسے مٹھاس، کڑواہٹ، کھٹاس وغیرہ کا ادراک ہوتا ہے۔

* (صفحہ نمبر: 69 (حواس کے تحت *

سوال نمبر 7: معجزہ کی تعریف کیجئے۔

جواب: معجزہ وہ امرِ خلافِ عادت ہے جو مدعیِ نبوت کے ہاتھ پر اس کی صداقت کی دلیل کے طور پر ظاہر ہو اور کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے۔

صفحہ نمبر: 158 *

سوال نمبر 8: "وھو الجزء الذي لا یتجزی ولم یقل وھو الجوھر" کی غرض واضح کیجئے۔

جواب: اس کی غرض یہ بتانا ہے کہ "جوہر" کی حقیقت وہ جز ہے جس کے مزید ٹکڑے نہ ہوسکیں (جواہرِ فردہ)، شارح نے لفظِ جوہر کے بجائے "الجز الذی لا یتجزیٰ" اس لیے کہا تاکہ اس کی تعریف زیادہ واضح ہو جائے۔

صفحہ نمبر: 105 *

سوال نمبر 9: فرقہ مجسمہ اور نصاری جسم اور جوہر کا اطلاق کسی پر کرتے ہیں؟

جواب: فرقہ مجسمہ اللہ تعالیٰ کے لیے "جسم" کا اطلاق کرتا ہے (تعالیٰ اللہ عن ذلک)، جبکہ نصاریٰ اللہ تعالیٰ کے لیے "جوہر" کا لفظ استعمال کرتے ہیں۔

صفحہ نمبر: 133 *

سوال نمبر 10: کیا اللہ پاک کیفیت سے متصف ہو سکتا ہے؟ واضح کیجئے۔

جواب: جی نہیں، اللہ تعالیٰ کیفیت (جیسے رنگ، شکل، حالت) سے پاک ہے، کیونکہ کیفیات اعراض ہیں اور اللہ تعالیٰ اعراض سے منزہ ہے۔

صفحہ نمبر: 132 *

سوال نمبر 11: اللہ تعالی پر زمانہ جاری کیوں نہیں ہوتا؟

جواب: زمانہ متجدد چیزوں کی مقدار کا نام ہے، جبکہ اللہ تعالیٰ کی ذات قدیم اور تغیر سے پاک ہے، اس لیے اس پر زمانہ جاری نہیں ہوتا۔

صفحہ نمبر: 132 *

سوال نمبر 12: اللہ تعالیٰ کے علم اور قدرت سے کوئی چیز بھی خارج کیوں نہیں ہوتی؟

جواب: کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم اور قدرت "عام" ہیں، وہ تمام ممکنات کو محیط ہیں اور کائنات کا ذرہ ذرہ اس کے علم اور قبضہ قدرت میں ہے۔

صفحہ نمبر: 159 *

سوال نمبر 13: کیا اللہ تعالیٰ کا کلام حروف اور آواز سے متصف ہو سکتا ہے؟ نہیں! تو وجہ بیان کیجئے۔

جواب: اللہ تعالیٰ کا کلام (کلامِ نفسی) حروف اور آواز سے پاک ہے، کیونکہ حروف و اصوات حادث ہیں اور اللہ کی صفت قدیم ہے۔

صفحہ نمبر: 159 *

سوال نمبر 14: زمانے کے تغیر سے اللہ پاک کی کوئی صفت بھی بدلتی ہے؟ وجہ بیان کیجئے۔

جواب: نہیں، اللہ تعالیٰ کی صفات میں زمانے کے تغیر سے کوئی تبدیلی نہیں آتی، کیونکہ وہ قدیم اور غیر متبدل ہیں۔

صفحہ نمبر: 132 *

سوال نمبر 15: رویت باری تعالیٰ کے ثبوت پر کتنے صحابہ نے روایات بیان کیں؟ کوئی ایک حدیث تحریر کیجئے۔

جواب: رویتِ باری تعالیٰ پر تقریباً 30 سے زائد صحابہ نے روایات بیان کی ہیں۔ حدیث: "تم اپنے رب کو عنقریب دیکھو گے جیسے اس چودھویں کے چاند کو دیکھ رہے ہو"۔

(صفحہ نمبر: 158 (حوالہ رویت *

سوال نمبر 16: بندوں کے افعال اختیار کے حوالے سے جبریہ کا موقف تحریر کیجئے۔

جواب: جبریہ کا موقف ہے کہ بندہ اپنے افعال میں مجبورِ محض ہے، اسے کوئی اختیار حاصل نہیں، تمام افعال اللہ ہی پیدا کرتا ہے اور بندے کی طرف نسبت مجازی ہے۔

صفحہ نمبر: 201 *

سوال نمبر 17: "لا يكلف العبد بما ليس في وسعه" کی غرض بیان کیجئے۔

جواب: اس کی غرض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف (حکم) نہیں دیتا۔

صفحہ نمبر: 226 *

سوال نمبر 18: معتزلہ کے نزدیک کیا حرام بھی رزق ہے؟

جواب: معتزلہ کے نزدیک حرام رزق نہیں ہے، کیونکہ ان کے نزدیک رزق صرف وہی ہے جس کا انسان مالک ہو اور اس کا استعمال جائز ہو۔

صفحہ نمبر: 232 *

سوال نمبر 19: حوضِ کوثر کے ثبوت پر کوئی حدیث شرح عقائد کی روشنی میں تحریر کیجئے۔

جواب: حدیث: "میرا حوض ایک مہینے کی مسافت جتنا بڑا ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے"۔

(صفحہ نمبر: 232 (مابعد ابواب *

سوال نمبر 20: اہل کبائر مومنین کیا جہنم میں ہمیشہ رہیں گے؟

جواب: نہیں، اہل سنت کے نزدیک گناہِ کبیرہ کا مرتکب مومن جہنم میں ہمیشہ نہیں رہے گا، بلکہ سزا کاٹ کر یا شفاعت سے جنت میں جائے گا۔

(صفحہ نمبر: 232 (مابعد ابواب *

حصہ دوم: طویل سوالات (Long Questions)

سوال نمبر 1: برہانِ تمانع تفصیلاً قلمبند کیجئے۔

جواب: برہانِ تمانع اللہ کی وحدانیت کی دلیل ہے: اگر کائنات کے دو خدا مان لیے جائیں اور ایک کسی چیز کو حرکت دینا چاہے اور دوسرا اسے ساکن رکھنا چاہے، تو یا تو دونوں کی مراد پوری ہوگی (جو کہ اجتماعِ ضدین ہے اور محال ہے)، یا کسی کی پوری نہیں ہوگی (تو دونوں عاجز ٹھہریں گے)، یا صرف ایک کی مراد پوری ہوگی تو دوسرا عاجز ہوگا، اور عاجز خدا نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا خدا ایک ہی ہے۔

* (صفحہ نمبر: 159 (توحید کے تحت

سوال نمبر 2: تعریفات کیجئے۔

* رسول: وہ بشر جسے اللہ نے مخلوق کی ہدایت کے لیے نئی کتاب یا شریعت دے کر بھیجا ہو۔

* ارادہ و مشیت: اللہ کی وہ صفت جو ممکنات میں سے کسی ایک پہلو کو دوسرے پر ترجیح دینے کا تقاضا کرے۔

* عقل: وہ نور یا قوت جس سے حق و باطل اور نفع و نقصان میں تمیز کی جاتی ہے۔

* تکوین: اللہ تعالیٰ کی وہ صفت جس کے ذریعے وہ موجودات کو عدم سے وجود میں لاتا ہے۔

* خبر رسول: وہ خبر جو معجزے کے ذریعے رسول کی طرف سے ثابت ہو اور علمِ یقینی کا فائدہ دے۔

سوال نمبر 3: اللہ تعالیٰ کی صفاتِ سلبیہ میں سے کوئی سی 5 صفات تفصیلاً تحریر کیجئے۔

جواب: صفاتِ سلبیہ وہ ہیں جن کے ذریعے اللہ سے نقائص کی نفی کی جائے:

* قدیم: اللہ کے لیے عدمِ سابق کی نفی۔

* بقاء: اللہ کے لیے فنا اور عدمِ لاحق کی نفی۔

* مخالفت للحوادث: مخلوقات جیسی صفات رکھنے کی نفی۔

* قیام بنفسہ: کسی جگہ یا مکان کے محتاج ہونے کی نفی۔

* وحدانیت: ذات، صفات اور افعال میں کسی شریک کی نفی۔

* صفحہ نمبر: 113، 132

سوال نمبر 4: عصمتِ انبیاء علیہم السلام پر نوٹ تحریر کیجئے۔

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں، یعنی اللہ تعالیٰ انہیں گناہوں (کبیرہ و صغیرہ) سے محفوظ رکھتا ہے۔ نبوت سے پہلے اور بعد، وہ دانستہ گناہ سے پاک ہوتے ہیں تاکہ ان کی دعوت پر اعتماد قائم رہے۔

* (صفحہ نمبر: 158 (مابعد ابواب

سوال نمبر 5: مرتکبِ کبیرہ سے متعلق اہل سنت، معتزلہ اور خوارج کے موقف کی وضاحت کیجئے۔

* اہل سنت: مرتکبِ کبیرہ مومن ہے، فاسق ہے، مگر ملتِ اسلام سے خارج نہیں۔

* خوارج: مرتکبِ کبیرہ کافر ہے اور ہمیشہ جہنم میں رہے گا.

* معتزلہ: وہ نہ مومن ہے نہ کافر، بلکہ "منزلة بین المنزلتین" (درمیان کے درجے) میں ہے، مگر جہنم میں ہمیشہ رہے گا.

2025:

حصہ اول: مختصر سوالات (Short Questions)

سوال نمبر 1: علم الاحکام کی تعریف تحریر کیجئے۔

جواب: علم الاحکام (فقہ) سے مراد وہ علم ہے جس کے ذریعے ان احکامِ شرعیہ کو جانا جاتا ہے جن کا تعلق انسان کے عمل سے ہے اور جو تفصیلی دلائل سے حاصل کیے گئے ہوں۔

سوال نمبر 2: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو علم التوحید کی تدوین کی ضرورت کیوں پیش نہ آئی؟

جواب: صحابہ کرام کو دو وجوہات کی بنا پر اس کی ضرورت نہ پڑی:

* نبی کریم ﷺ کی صحبت کی برکت سے ان کے عقائد میں صفائی اور پختگی تھی۔

ان کے زمانے میں فتنوں اور باطل فرقوں کا ظہور * نہیں ہوا تھا، اور وہ کسی بھی معاملے میں براہِ راست نبی کریم ﷺ یا قرآن کی طرف رجوع کرنے کی قدرت رکھتے تھے۔

سوال نمبر 3: علم الکلام کی تعریف کیجئے۔

جواب: وہ علم جس میں قطعی دلائل (عقلی و نقلی) کے ذریعے دینی عقائد کو ثابت کیا جائے اور مخالفین کے اعتراضات و شبہات کا ازالہ کیا جائے۔

سوال نمبر 4: شے کی حقیقت سے کیا مراد ہوتا ہے؟ مثال سے واضح کیجئے۔

جواب: کسی شے کی حقیقت سے مراد اس کی وہ ذات یا ماہیت ہے جس کی وجہ سے وہ شے وہی شے کہلاتی ہے (ما بہ الشیء ھو ھو)۔ مثال کے طور پر انسان کی حقیقت "حیوانِ ناطق" ہونا ہے۔

سوال نمبر 5: حواس کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: حواسِ خمسہ (پانچ) ہیں: 1. سامعہ (سننا)، 2. باصرہ (دیکھنا)، 3. شامہ (سونگھنا)، 4. ذائقہ (چکھنا)، 5. لامسہ (چھونا)۔

سوال نمبر 6: خبر صادق اور خبر کاذب میں فرق بیان کیجئے۔

جواب: خبر صادق وہ ہے جو واقع کے مطابق ہو (مطابق للواقع)، جبکہ خبر کاذب وہ ہے جو واقع کے مطابق نہ ہو۔

سوال نمبر 7: رسول کون ہوتا ہے؟ اور وہ معجزہ کا اظہار کس مقصد کے لیے کرتا ہے؟

جواب: رسول وہ بشر ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تبلیغِ احکام کے لیے مخلوق کی طرف بھیجا ہو۔ وہ معجزے کا اظہار اپنی نبوت کی سچائی کی دلیل کے طور پر کرتا ہے تاکہ لوگوں پر حجت تمام ہو جائے۔

سوال نمبر 8: عقل کی تعریف کیجئے۔

جواب: عقل وہ جوہرِ لطیف یا قوت ہے جس کے ذریعے انسان حق و باطل اور نفع و نقصان میں تمیز کرتا ہے اور غائب اشیاء کا ادراک کرتا ہے۔

سوال نمبر 9: عقل سے حاصل ہونے والے علم کی انواع مختصر بیان کیجئے۔

جواب: عقل سے حاصل ہونے والا علم دو قسم کا ہے:

* ضروری: جو بغیر سوچ بچار کے حاصل ہو (جیسے کل کا اپنے جز سے بڑا ہونا)۔

* استدلالی: جو غور و فکر اور دلیل کے ذریعے حاصل ہو (جیسے دھوئیں سے آگ کا علم)۔

سوال نمبر 10: کوئی سے تین عالم کے نام بیان کیجئے۔

جواب: عالمِ اجسام، عالمِ ارواح، عالمِ مثال۔ (کتاب میں عالم کو اعیان و اعراض میں تقسیم کیا گیا ہے)۔

سوال نمبر 11: عالم میں اعیان کیا ہیں؟ یہ کون سی دو صورتیں اختیار کر سکتے ہیں؟

جواب: اعیان وہ ہیں جو بذاتِ خود قائم ہوں (جیسے جسم)۔ یہ دو صورتیں اختیار کرتے ہیں: **1**. جوہرِ فرد (وہ جز جس کے ٹکڑے نہ ہوں)، **2**. جسم (جو دو یا زائد اجزاء سے مل کر بنے)۔

سوال نمبر **12**: عرض کی تعریف کیجئے اور دو امثلہ بھی دیجئے۔

جواب: عرض وہ ہے جو بذاتِ خود قائم نہ ہو بلکہ کسی محل (جسم یا جوہر) کا محتاج ہو۔ مثالیں: **1**. رنگ (سفیدی)، **2**. حرکت یا سکون۔

سوال نمبر **13**: بعض اعراض مشاہدہ کی بنا پر جبکہ بعض دلیل کی بنا پر حادث ہیں، بالترتیب دو مثالیں ذکر کیجئے۔

جواب: مشاہدہ کی مثال: حرکت و سکون (جو بدلتے نظر آتے ہیں)۔ دلیل کی مثال: وہ صفات جو ظاہر نہیں ہوتیں مگر ان کے اثرات سے ان کا حادث ہونا ثابت ہوتا ہے (جیسے ذائقہ یا بو)۔

سوال نمبر **14**: محدثِ عالم کون ہے؟ نیز واجب الوجود اور جائز الوجود کا فرق بیان کیجئے۔

جواب: عالم کا محدث (پیدا کرنے والا) اللہ تعالیٰ ہے۔ واجب الوجود وہ ہے جس کا ہونا ضروری ہو اور عدم محال ہو (صرف اللہ کی ذات)۔ جائز الوجود (ممکن) وہ ہے جس کا ہونا اور نہ ہونا دونوں برابر ہوں (تمام مخلوقات)۔

سوال نمبر **15**: باری تعالی کی صفتِ کلام کیا ہے؟ مختصر بیان کیجئے۔

جواب: اللہ کی صفتِ کلام "کلامِ نفسی" ہے جو قدیم ہے، حروف و اصوات سے پاک ہے اور اللہ کی ذات کے ساتھ قائم ہے۔

سوال نمبر **16**: "قرآن اللہ کا کلام ہے غیر مخلوق ہے" اور "قرآن غیر مخلوق ہے" میں فرق؟

جواب: پہلی عبارت اس کلامِ نفسی کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اللہ کی قدیم صفت ہے، جبکہ دوسری عبارت میں اس نظم (الفاظ) کو بھی شامل کیا جاتا ہے جو کلامِ الٰہی پر دلالت کرتے ہیں، جنہیں مجازاً غیر مخلوق کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 17: رؤیتِ باری تعالیٰ کے بارے میں اہل سنت کا موقف؟

جواب: اہل سنت کے نزدیک آخرت میں مومنین کو اللہ تعالیٰ کا دیدار ہوگا، لیکن یہ دیدار بغیر کسی جہت، مکان یا کیفیت کے ہوگا۔

سوال نمبر 18: موت اور اجل کے درمیان کیا فرق ہے؟

جواب: اہل سنت کے نزدیک ہر شخص اپنی ہی اجل (مقررہ وقت) پر مرتا ہے، چاہے وہ قتل کیا جائے۔ امام کعبی (معتزلہ) کے نزدیک مقتول کی دو اجلیں ہوتی ہیں، ایک موت اور ایک قتل، اگر وہ قتل نہ ہوتا تو اپنی موت تک زندہ رہتا۔

سوال نمبر 19: "بعث بعد الموت حق ہے" قرآن سے دلیل دیجئے۔

جواب: قرآن پاک میں ارشاد ہے: (ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ) (پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے)۔

سوال نمبر 20: شفاعتِ رسول کے بارے میں معتزلہ اور اہل سنت کا عقیدہ؟

جواب: اہل سنت کے نزدیک شفاعت گناہگار مومنین کے لیے برحق ہے۔ معتزلہ کے نزدیک شفاعت صرف نیکوں کے درجات کی بلندی کے لیے ہے، گناہگاروں کی بخشش کے لیے نہیں۔

حصہ دوم: طویل سوالات (Long Questions)

سوال نمبر 1: شیخ ابوالحسن اشعری اور ابو علی الجبائی کا مکالمہ؟

جواب: شیخ ابوالحسن اشعری نے اپنے استاد سے تین بھائیوں کے بارے میں پوچھا: ایک نیک، ایک کافر اور ایک بچہ جو بچپن میں مر گیا۔ استاد نے کہا: نیک جنت میں، کافر جہنم میں اور بچہ نجات پانے والوں میں ہوگا۔ شیخ نے پوچھا: اگر بچہ کہے کہ اے اللہ مجھے لمبی عمر کیوں نہ دی تاکہ میں نیک بن کر بڑے درجے پاتا؟ استاد نے کہا: اللہ کہے گا میں جانتا تھا کہ تو بڑا ہو کر گناہ کرتا اس لیے تیری بہتری اسی میں تھی کہ بچپن میں مر جاتا۔ اس پر شیخ نے لاجواب کر دیا کہ پھر وہ کافر بھائی بھی تو کہہ سکتا ہے کہ اے اللہ مجھے بھی بچپن میں کیوں نہ مار دیا تاکہ میں جہنم سے بچ جاتا؟ اس پر جبائی ساکت ہو گیا اور شیخ نے معتزلہ کا مذہب چھوڑ دیا۔

سوال نمبر 2: تعریفات:

سمع: وہ قوت جس سے آوازوں کا ادراک ہوتا ہے۔ *

بصر: وہ قوت جس سے رنگوں اور جسموں کا * ادراک ہوتا ہے۔

* خبر متواتر: وہ خبر جسے اتنی بڑی جماعت نقل کرے جس کا جھوٹ پر جمع ہونا محال ہو۔

* جوہر: وہ جو بذاتِ خود قائم ہو اور جگہ گھیرے۔

* حادث: وہ چیز جو پہلے نہ ہو اور بعد میں وجود میں آئے۔

سوال نمبر 3: عبارت کا ترجمہ

"اور وہ (جوہر) وہ جز ہے جس کے ٹکڑے نہ ہوں، اور شارح نے یہ نہیں کہا کہ 'وہ جوہر ہے' تاکہ اعتراض سے بچا جا سکے، کیونکہ جو چیز مرکب نہ ہو وہ عقل کے نزدیک صرف جوہرِ فرد میں منحصر نہیں، بلکہ ہیولیٰ، صورت، عقول اور نفوسِ مجردہ کا ابطال ضروری ہے تاکہ یہ بات مکمل ہو، اور فلاسفہ کے نزدیک اس جوہر کا کوئی وجود نہیں جو ناقابلِ تقسیم ہو..."

سوال نمبر 4: صفاتِ الٰہیہ مین ہیں یا غیر؟

جواب: اہل سنت کے نزدیک اللہ کی صفات "نہ عین ہیں نہ غیر" (لا ھو ولا غیرہ)۔ یعنی وہ اللہ کی ذات کا حصہ نہیں کہ ذات تعدد کا شکار ہو، اور نہ ہی ذات سے اتنی جدا ہیں کہ ذات ان سے خالی ہو سکے۔ تین صفات: علم، قدرت، ارادہ۔

سوال نمبر 5: ایمان اور اسلام میں فرق؟

جواب: لغوی طور پر ایمان تصدیق اور اسلام سرِ تسلیم خم کرنے کو کہتے ہیں۔ شرعی طور پر ایمان دل سے تصدیق کا نام ہے اور اسلام ظاہری اطاعت کا۔ شرح عقائد کے مطابق، حکم کے اعتبار سے یہ دونوں ایک ہیں کیونکہ جس کے پاس شرعی ایمان ہے وہ مسلم ہے اور جو سچا مسلم ہے وہ مومن ہے، ان کے درمیان جدائی ممکن نہیں۔